BUDC-134

B.A General Urdu Programme

ASSIGNMENT

(July 2022- January 2023)

Study of Urdu Nazm

BUDC-134

اردو نظم کا مطالعہ

School of Humanities

Indira Gandhi National Open University

Maidan Garhi, New Delhi-110068

اسائن منٹ

بی- اے جنرل اردو(CBCS)پروگرام

عزیز طلبہ!

یہ امید کی جاتی ہے کہ آپ نے اپنے اس کورس کو دل لگا کر پڑھا اور اسے سمجھا ہو گا۔ اس کی جانچ پرکھ کے لیے آپ کے کورس میں ایک اسائن منٹ رکھا گیا ہے۔ یہ اسائن منٹ آپ کے مطالعہ اور صلاحیت کو جانچنے پرکھنے کا ایک نہایت موثر ذریعہ ہے تاکہ آپ اپنا جائزہ خود لیں سکیں۔ اس لیے ہر کورس کا ایک اسائن منٹ اپنے مقررہ وقت میں جمع کرنا ضروری ہے تاکہ آپ امتحان میں بیٹھنے کے لائق ہو سکیں۔ اسائن منٹ جمع کیے بغیر آپ امتحان میں نہیں بیٹھ سکتے ہیں۔ یہ اسائن منٹ آپ کی صلاحیت میں نکھار پیدا کرے گا اور آپ کی معلومات میں اضافہ کرے گا۔ اس لیے آپ اپنے اس کورس کی اکائیوں کا بغور مطالعہ کیجیے اور جو باتیں سمجھ میں نہ آئیں تو اسٹڈی سنٹر جاکر اپنے کاؤنسلر سے رابطہ کیجیے۔ یہ اسائن منٹ ٹیوٹر مارکڈ اسائن منٹ (TMA) ہے جو پورے کورس کا احاطہ کرتا ہے اور سو(100) نمبروں پر مشتمل ہے۔

مقصد:

اس اسائن منٹ کا مقصد یہ پتہ لگانا ہے کہ آپ نے اپنے اس کورس کے تمام بلاک کی تمام اکائیوں کا مطالعہ کرتے ہوئے اسے کتنا سمجھا اور اس سے کس قدر فائدہ اٹھایا ہے۔ اس اسائن منٹ کا مقصد یہ بھی معلوم کرنا ہے کہ اس کورس کا مطالعہ کر کے آپ کی معلومات میں کس قدر اضافہ ہوا اور آپ کی صلاحیت میں کتنا نکھار پیدا ہوا ہے۔

مشورہ:

سوالوں کو غور سے پڑھیے اور ان نکات کو سمجھیے جن پر سوالات کی بنیاد ہے۔ ضروری باتیں نوٹ کر لیجیے انہیں۔ منطقی ربط کے ساتھ پیش کر دیجیے۔ سوالوں کے جواب کتابوں سے نقل کرنے کے بجائے اپنے الفاظ میں لکھیے۔ اکائیوں کی عبارت کو ہو بہو نقل کرنے سے گریز کیجیے۔ اپنے جوابات محتاط ہو کر تجزیاتی انداز میں لکھیے۔ مضمون نما سوالات کو شروع میں تمہید اور آخر میں اخذ شدہ نتائج کے ساتھ لکھیے۔ تمہید میں بتائیے کہ آپ نے سوال کو کس طرح سمجھا ہے اور جواب کس طرح پیش کرنے جارہے ہیں۔ آخر میں سوال کے جواب کو سمیٹ کر نتیجہ اخذ

کیجیے اور جواب دیتے وقت دوسری کتابوں کا حوالہ بھی دے سکتے ہیں۔ اس طرح آپ کے مطالعہ کی وسعت کا اندازہ ہو گا اور موضوع پر آپ کی گرفت اور گیرائی کا بھی پتہ چل سکے گا۔

آپ کو اپنے جوابات کے سلسلے میں معلوم ہونا چاہیے کہ وہ

- منطقی نوعیت کے ہوں
- جملے اور پیراگراف کے درمیان ربط ہو
- خیال اور طرز تحریر میں مطابقت ہو
- سوالوں کا اتنا ہی جواب دیجیے جتنا پوچھا گیا ہے

ہدایت:

اتنا یاد رکھیے کہ سمسٹر کے امتحان میں بیٹھنے سے پہلے آپ کو ہر کورس کا اسائن منٹ جمع کرنا ہے۔ اسائن منٹ کی ایک کاپی اپنے پاس محفوظ رکھیے تاکہ گم ہونے کی شکل میں حوالے کے لیے آپ کے پاس اپنا اسائن منٹ موجود ہو۔ ہماری نیک خواہشات آپ کے ساتھ ہیں۔

اپنا اسائن منٹ لکھنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے:

1۔ پروگرام گائڈ میں اسائن منٹ سے متعلق دی گئی ہدایات کا بغور مطالعہ کیجیے۔

2۔ اپنا نام، رول نمبر اور تاریخ کاپی کے پہلے حصہ کی بائیں جانب لکھیے۔

3۔ کاپی کے بیچ میں کورس کا نام، اسائن منٹ نمبر اور اپنے اسٹڈی سنٹر کا نام لکھیے۔

4۔ آپ کو ہر کورس کا اسائن منٹ جمع کرنا ہے۔ اگر اسائن منٹ جمع نہیں کیا تو سمسٹر کے امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ملے گی۔

5۔ اپنے اسائن منٹ کے لیے فل اسکیپ سائز کا کاغذ کا استعمال کیجیے۔

6۔ جواب سے پہلے متعلقہ سوال لکھنا ضروری ہے۔

7۔ اسائن منٹ اپنی تحریر میں ہونا چاہیے۔

8۔ اسائن منٹ آپ اپنے اسٹڈی سنٹر پر جمع کیجیے۔

آپ اپنے اسائن منٹ کی کاپی کا پہلا صفحہ اس طرح پر کیجیے:

Course Title----------------------/---------------------(اردو)کورس کا عنوان

اسائن منٹ نمبر------------------رول نمبر------------------------------

Name in English-------------------------/---------------------(اردو)نام

اسٹڈی سنٹر کا نام--

Note:

Last date for submission of Assignment

For December Examination: 31st October

For June Examination: 30th April

Good Luck!

ٹیوٹر مارکڈ اسائن منٹ

Course Code:	BUDC-134
Course Title:	اردو نظم کا مطالعہ
Assignment Code:	BUDC-134/TMA/2022-2023
Coverage:	All 3 Blocks
Marks:	100

ہدایت:- سبھی حصوں سے تمام سوالوں کے جواب مطلوب ہیں۔ سوال کے نمبر سامنے درج ہیں۔

(حصہ الف)

سوال 1۔ اردو نظم کے آغاز و ارتقا پر ایک مختصر نوٹ لکھیے۔ (10)

یا

پنڈت برج نارائن چکبست کی نظم نگاری کی خصوصیات بیان کیجیے۔

سوال 2۔ محمد حسین آزاد کی نظم نگاری پر ایک نوٹ تحریر کیجیے۔ (10)

یا

نظم "مفلسی" کے درج ذیل دو بند کے مفہوم کو بیان کیجیے۔

مفلس کی کچھ نظر نہیں رہتی ہے آن پر

دیتا ہے اپنی جان وہ ایک ایک نان پر

ہر آن ٹوٹ پڑتا ہے روٹی کے خوان پر

جس طرح کتے لڑتے ہیں اک استخوان پر

ویسا ہی مفلسوں کو لڑاتی ہے مفلسی

کرتا نہیں حیا سے جو کوئی وہ کام آہ

مفلس کرے ہے اس کے تیئں انصرام آہ

سمجھے نہ کچھ حلال نہ جانے حرام آہ

کہتے ہیں جس کو شرم و حیا ننگ و نام آہ

وہ سب حیا و شرم اٹھاتی ہے مفلسی

سوال 3۔ اسماعیل میرٹھی کی نظم نگاری پر اظہار خیال کیجیے۔ (10)

یا

نظم "نیا شوالہ" کے درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔

سچ کہہ دوں اے برہمن گر تو برا نہ مانے

تیرے صنم کدوں کے بت ہوگئے پرانے

اپنوں سے بیر رکھنا تو نے بتوں سے سیکھا

جنگ وجدل سکھایا واعظ کو بھی خدا نے

تنگ آکے میں نے آخر دیر و حرم کو چھوڑا

واعظ کا وعظ چھوڑا چھوڑے ترے فسانے

پتھر کی مورتوں میں سمجھا ہے تو خدا ہے

خاک وطن کا مجھ کو ہر ذرہ دیوتا ہے

(حصہ ب)

سوال4۔ نظم کی تعریف کرتے ہوئے اس کی اقسام پر مفصل روشنی ڈالیے۔ (15)

یا

اردو نظم کے تہذیبی و سماجی پس منظر کو وضاحت کے ساتھ بیان کیجیے۔

سوال5۔ نظیر اکبر آبادی کے حالات زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی شاعری کی خصوصیات بیان کیجیے۔ (15)

یا

جوش ملیح آبادی کی نظم نگاری پر ایک تفصیلی مضمون تحریر کیجیے۔

(حصہ ج)

سوال6۔ اردو نظم میں حب الوطنی کے عناصر پر مفصل اظہار خیال کیجیے۔ (20)

یا

علامہ اقبال کے سوانحی کوائف پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی نظم نگاری سے مفصل بحث کیجیے۔

سوال7۔ خواجہ الطاف حسین حالی کی حیات وخدمات بیان کرتے ہوئے ان کی نظم نگاری پر مفصل اظہار خیال کیجیے۔ (20)

یا

اکبر الہ آبادی کی نظم "مستقبل" کا جائزہ لیجیے۔

یہ موجودہ طریقے راہی ملک عدم ہوں گے

نئی تہذیب ہوگی اور نئے ساماں بہم ہوں گے

نئے عنوان سے زینت دکھائیں گے حسیں اپنی

نہ ایسا پیچ زلفوں میں، نہ گیسو میں یہ خم ہوں گے

نہ خاتونوں میں رہ جائے گی یہ پردے کی پابندی

نہ گھونگھٹ اس طرح سے حاجب روئے صنم ہوں گے

بدل جائے گا انداز طبائع دور گردوں سے

نئی صورت کی خوشیاں اور نئے اسباب غم ہوں گے

خبر دیتی ہے تحریک ہوا تبدیل موسم کی

کھلیں گے اور ہی گل زمزمے بلبل کے کم ہوں گے

عقائد پر قیامت آئے گی ترمیم ملت سے

نیا کعبہ بنے گا مغربی پتلے صنم ہوں گے

بہت ہوں گے مغنی نغمۂ تقلید یورپ کے

مگر بے جوڑ ہوں گے اس لیے بے تال و سم ہوں گے

ہماری اصطلاحوں سے زباں ناآشنا ہو گی

لغات مغربی بازار کی بھاشا سے ضم ہوں گے

بدل جائے گا معیار شرافت چشم دنیا میں

زیادہ تھے جو اپنے زعم میں وہ سب سے کم ہوں گے

گذشتہ عظمتوں کے تذکرے بھی رہ نہ جائیں گے

کتابوں میں ہی دفن افسانۂ جاہ و حشم ہوں گے

کسی کو اس تغیر کا نہ حس ہو گا نہ غم ہو گا

ہوئے جس ساز سے پیدا اسی کے زیر و بم ہوں گے

تمہیں اس انقلاب دہر کا کیا غم ہے اے اکبرؔ

بہت نزدیک ہے وہ دن، نہ تم ہو گے، نہ ہم ہوں گے